



سوال

(491) اونٹ کیسے نحر کیا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں اونٹ ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے تفصیل سے بیان کریں، ہمارے ہاں اس کے متعلق کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کو ذبح نہیں کیا جاتا بلکہ اسے نحر کیا جاتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا اگلا بائیں پاؤں باندھ کر اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کر دیا جائے پھر کوئی تیز دھار آلہ مثلاً پتھر، چاقو، نیزہ یا برہمی اس کی گردن میں مار دی جائے، جب خون بسنے کے بعد وہ ایک طرف گر جائے تو اس کی کھال اتار کر گوشت بنایا جائے، پتھر مارنے کے وقت ذبح کرنے کی دعا پڑھ لی جائے۔ نحر کرنے کے بعد اس کی گردن پر دوبارہ پتھر چلانے کی ضرورت نہیں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جس نے اونٹ کو ذبح کرنے کی غرض سے، پتھر رکھا تھا، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”اس کا گھٹنا باندھ کر اسے کھڑا کرو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔“ [1]

اس طرح حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اونٹ کی بائیں ٹانگ باندھ کر اسے نحر کرتے تھے اور وہ اپنی باقی ٹانگوں پر کھڑا ہوتا تھا۔ [2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں وضاحت ہے کہ آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر تریسٹھ اونٹ نحر کیے۔ آپ ان کی گردنوں میں لپٹنے ہاتھ سے چھوٹا نیزہ مارتے تھے۔ [3] اس کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالْبَدَنَ جَعَلْنَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۗ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۗ فَاذْأَوْجِبَتْ جُنُوبُنَا فَنُكَلِّمُنَا ۗ [4]

”ہم نے تمہارے لیے اونٹوں کو اللہ کی نشانیاں بنا دیا ہے، ان میں تمہارے لیے خیر و برکت ہے، انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو پھر جب ان کے پہلو زمین پر لگ جائیں تو اسے کھاؤ۔“

اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اونٹ کو کھڑے کھڑے نحر کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)



[1] صحیح بخاری، الحج: ۱۶۳۔

[2] البوداود، المناسک: ۱۶۶۔

[3] صحیح مسلم، الحج: ۱۲۱۸۔

[4] الحج: ۱۲۱۸۔ الحج/۲۲۴: ۳۶۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 409

محدث فتویٰ